CITY OF THE LIVING GOD

زندہ خُدا کا شہر

مصنف: پال بومائسٹر
مترجم: خُرم بشیر

Writer: Paul Baumeister

Translated By: Khuram Bashir

City of the living God. زندہ خُدا کا شہر

بلکہ تم صِیّون کے پہاڑ اور زِندہ خُدا کے شہر یعنی آسمانی یروشلیم کے پاس اور لاکھوں فرشتوں اور اُن پہلوٹھوں کی عام جماعت یعنی کلیسیا جنکے نام آسمان پر لکھے ہیں اور سب کے مُنصف خُدا اور کامِل کیئے ہوئے راستبازوں کی روحوں اور نئے عہد کے درمیانی یسوع اور چھڑکاؤ کے اُس خون کے پاس آئے ہو جو ہابل کے خون کی نسبت بہتر باتیں کرتا ہے (عبرانیوں 12:22-24)۔

عبرانیوں کے خط کا مُصنف یروشلیم آسمانی شہر کے مُتعلق بیان کرتا ہے کہ فرشتوں کے ہجوم اور شہری وہاں پر رہتے ہیں، جہاں سونے کی سڑکیں بچھائی گئی ہیں، جہاں صاف وشفاف ندیاں ہیں، جسکے دروازے موتیوں سے بنے ہیں۔ یروشلیم کے شہری زندہ خُدا کے مقدسین ہیں جو کہ مُختلف قوموں اور زبانوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ یسوع مسیح اِس آسمانی شہر کا اعلیٰ حاکم ہے، اور اِس بات کی خواہش رکھتا ہے کہ جو کوئی بھی ایمان لائے اِس مُلک کا شہری بنے اور تمام آسمانی سہولتیں حاصل کرے۔

پس اب تُم پردیسی اور مُسافر نہیں رہے بلکہ مقدسوں کے ہموطن اور خُدا کے گھرانے کے ہو گئے۔ اور رسولوں اور نبیوں کی نیو پر جسکے کونے کے سرے کا پتھر خود مسیح یسوع ہے تعمیر کیئے گئے ہو۔ اُسی میں ہر ایک عمارت مل ملا کر خُداوند میں ایک پاک مقدس بنتا جاتا ہے۔ اور تم بھی اُس میں باہم تعمیر کیئے جاتے ہو تاکہ روح میں خُدا کا مسکن بنو (افسیوں 2:19-22)۔

تمام قوموں کیلیئے ضروری ہے کہ اِن تمام ضروری شرائط پر عمل کر کے زندہ خُدا کے آسمانی شہر یروشلیم کے شہری بنیں۔

THE AUTHORITY OF THE GOVERNOR

حاکم کا اِختیار

ہر ایک صحیفہ جو خُدا کے اِلہام سے ہے تعلیم اور اِلزام اور اِصلاح اور راستبازی میں تربیت کرنے کیلیئے فائدہ مند بھی ہے۔ تاکہ مردِ خُدا کامل بنے اور ہر ایک نیک کام کیلیئے بالکل تیار ہو جائے (2 تیمیتھیس 3:16)۔

یسوع نے اُس سے کہا کہ راہ اور حق اور زندگی مَیں ہوں کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا (یوحنا 14:6)۔

جو مجھے نہیں مانتا اور میری باتوں کو قبول نہیں کرتا اُس کا ایک مُجرم ٹھہرانے والا ہے یعنی جو کلام میں نے کیا ہے آخری دِن وہی اُسے مُجرم

ٹھہرائے گا(یوحنا48:12)۔

پڑھیے مکاشفہ 20:12-15

BAPTISM IS ESSENTIAL FOR ENTRANCE INTO THE CITY

بپتسمہ شہر میں داخل ہونے کیلیئے لازمی ہے

جو ایمان لائے اور بپتسمہ لے وہ نجات پائیگا اور جو ایمان نہ لائے مجرم ٹھہرایا جائیگا۔(مرقس16:16)

یسوع نے جواب دیا کہ میں تُجھ سے سچ کہتا ہوں جب تک کوئی آدمی پانی اور روح سے پیدا نہ ہو وہ خُدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہو سکتا ۔(یوحنا5:3)

اور اُسی پانی کا مُشابہِ بھی یعنی بپتسمہ یسوع مسیح کے جی اُٹھنے کے وسیلے سے اب تمہیں بچاتا ہے۔۔(1 پطرس3:20-21)

تو اُس نے ہم کو نجات دی مگر راستبازی کے کاموں کے سبب سے نہیں جو ہم نے خود کئے بلکہ اپنی رحمت کے مطابق نئی پیدایش کے غُسل اور روح اُلقدس کے ہمیں نیا بنانے کے وسیلہ سے۔(طِطُس5:3)

بمطابق کلامِ خُدا، بپتسمہ نجات کیلیئے ضرُوری ہے

صیح/غلط

BAPTISM WAS PERFORMED BY IMMERSION

بپتسمے پانی میں (غوطہ یا ڈبکی) دیے جاتے تھے

بائبل مقدس میں جس کسی نے بھی بپتسمہ لیا اُن کو پانی میں ڈبویا جاتا تھا۔

اور یسوع بپتسمہ لے کر فی الفور پانی کے پاس سے اوپر گیا۔۔۔۔(متی16:3)

اور جب وہ پانی سے نکل کر اُوپر آیا۔۔۔(مرقس10:1)

پس اُس نے رتھ کو کھڑا کرنے کا حُکم دیا اور فِلپُس اور خوجہ دونوں پانی میں اُتر پڑے اور اُس نے اُس کو بپتسمہ دیا۔(اعمال8:38-39)

لفظ بپتسمہ (Baptize) یونانی زبان کے لفظ (Baptizo) بپٹی زو سے نکلا ہے جس کے معنی "ڈبونا" یا مکمل طور پر گیلا کرنے کے ہیں۔

جب یسوع مسیح نے بپتسمہ لیا تو اُس نے بھی پانی میں بپتسمہ لیا۔ صیح/غلط

ابتدائی کلیسیا کے ایمانداروں نے بھی جب بپتسمہ لیا تو اُنھوں نے بھی پانی میں بپتسمہ لیا تھا۔ صیح/غلط

MODE OF BAPTISM

بپتسمہ کا طریقہ کار

پس تم جا کر سب قوموں کا شاگرد بناؤ اور اُن کو باپ اور بیٹے اور رُوح اُلقدس کے نام سے بپتسمہ دو۔ (متی 19:28)

"آپ کا نام"   ***"Your Name"***

متی 19:28 کی وضاحت:

جب یسوع نے باپ اور بیٹے اور روح اُلقدس کے نام سے بپتسمہ دینے کیلیئے ارشادِاعظم دیا

1) وہ اُس وقت اُن الفاظ کو دُوہرانا چاہتا تھا جو اُس نے کہے تھے یا اُنکو کسی نام پر بپتسمہ دینے کیلیئے حُکم دے رہا تھا۔

2) اِس آیت کے مفہوم کو سمجھنے کیلیئے ہمیں بائبل میں سے دیکھنے کی ضرورت ہے کہ اُس وقت لوگوں کو کس طرح بپتسمہ دیا جاتا تھا۔

یسوع مسیح کے ارشادِاعظم کی فرمانبرداری میں لوگوں کو بپتسمے یسوع نام میں دیے جاتے تھے۔

1) یسوع نے کسی ایک انجیل کی منادی نہ کی اور نہ ہی شاگرِدوں نے ایسا کیا بلکہ تمام رسولوں نے بڑی احتیاط سے سنا جو یسوع کہتا تھا اور پھر ویسے ہی کیا۔

2) یہ بالکل ویسے ہی ہے کہ اگر میں آپ سے کہوں کہ آپ اپنا نام لکھیں تو کیا آپ اپنا نام لکھیں گے۔

یسوع نے متی 19:28 میں کہا

پس تم جا کر سب قوموں کا شاگرد بناؤ اور اُن کو باپ اور بیٹے اور رُوح اُلقدس کے نام سے بپتسمہ دو۔

جب یسوع نے بپتسمہ کیلیئے حُکم دیا تو اُس نے ان الفاظ کو دوہرانے کیلیئے نہیں کہا تھا بلکہ اُس نے حُکم دیا تھا کہ اِس بڑے کام کو پُورا کرو۔

متی 19:28 میں نام نہیں بیان کیا گیا بلکہ خُدا کے تین عنوانات کے بارے بیان کیا گیا ہے۔

مثال کے طور پر،

باپ نام نہیں ہے،   بیٹا نام نہیں ہے،   رُوح اُلقدس نام نہیں ہے۔

یہی وجہ ہے کہ متی 19:28 بیان کرتی ہے کہ **باپ اور بیٹے اور رُوح اُلقدس کے نام (واحد) میں بپتسمہ دو** نہ کہ باپ اور بیٹے اور رُوح اُلقدس کے نام (جمع) میں بپتسمہ دو۔

متی 28 باب کا یہ واقعہ ارشادِاعظم کے نام سے جانا پہچانا جاتا ہے اور اُن چند دِنوں کے بعد پیش آیا جب تمام رسول بیت عنیا میں تھے۔

لوقا اِس واقعہ کو یوں بیان کرتا ہے

اور یروشلیم سے شروع کر کے سب قوموں میں توبہ اور گناہوں کی معافی کی منادی اُس کے نام سے کی جائیگی۔ لوقا 47:24

WHAT DOES "REMISSION OF SINS" MEAN?

گناہوں سے معافی سے کیا مُراد ہے؟

یوحنا آیا اور بیابان میں بپتسمہ دیتا اور گناہوں کی معافی کیلیئے توبہ کے بپتسمہ کی منادی کرتا تھا۔ مرقس 4:1

اور وہ یردن کے سارے گردونواح میں جا کر گناہوں کی معافی کیلیئے توبہ کے بپتسمہ کیلیئے منادی کرنے لگا۔ لوقا 3:3

اور پطرس نے اُن سے کہا کہ توبہ کرو اور تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کیلیئے یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے تو تم رُوح اُلقدس انعام میں پاؤ گے۔ اعمال 38:2

اِس شخص کی سب نبی گواہی دیتے ہیں کہ جو کوئی اُس پر ایمان لائیگا۔ اُس کے نام سے گناہوں کی معافی حاصل کریگا۔ اور اُس نے حُکم دیا کہ اُنہیں یسوع مسیح کے نام سے بپتسمہ دیا جائے۔۔ اعمال 10:43 ,48

گناہوں سے معافی سے مُراد "پانی کا بپتسمہ " ہے۔ صیح / غلط

BAPTISM IN JESUS NAME

بپتسمہ یسوع نام میں

لوقا 24 باب میں یسوع مسیح فرما رہے ہیں کہ بپتسمہ اُس کے نام سے دیا جائے۔

اور یروشلیم سے شروع کر کے سب قوموں میں توبہ اور گناہوں کی معافی کی منادی اُس کے نام سے کی جائیگی۔ لوقا 47:24

متی 19:28 سے کیا مُراد ہے؟

اِس آیت میں نام واحد (Singular) ہے اور باپ اور بیٹا اور رُوح اُلقدس اُس کے عنوان ہیں، نہ کہ مختلف نام۔

باپ کا نام کیا ہے؟

☆ میں اپنے باپ کے نام سے آیا ہوں۔ یوحنا 43:5

☆ اور فرشتوں سے اِسی قدر بزرگ ہو گیا جس قدر اُس نے میراث میں اُن سے افضل نام پایا۔ عبرانیوں 4:1

بیٹے کا نام کیا ہے؟

۔۔ اور تُو اُس کا نام یسوع رکھنا۔ متی 21:1

رُوح اُلقدس کا نام کیا ہے؟

لیکن مددگار یعنی رُوح اُلقدس جسے باپ میرے نام سے بھیجے گا وہی تمہیں سب باتیں سکھائیگا اور جو کُچھ میں نے تُم سے کہا وہ سب تمہیں یاد

دِلائیگا۔ یوحنا26:14

۔۔اُنہوں نے صِرف خُداوند یسوع کا نام پر بپتسمہ لیا تھا۔ اعمال16:8

اور اُس نے حُکم دیا کہ اُنہیں یسوع مسیح کے نام سے بپتسمہ دیا جائے۔ اعمال48:10

اُنہوں نے یہ سن کر خُداوند یسوع کے نام سے بپتسمہ لیا۔ اعمال5:19

اب کیوں دیر کرتا ہے؟ اُٹھ بپتسمہ لے اور اُسکا نام لے کر اپنے گناہوں کو دھو ڈال۔ اعمال16:22

اور کلام یا کام جو کُچھ کرتے ہو وہ سب خُداوند یسوع کے نام سے کرو اور اُسی کے وسیلہ سے خُدا باپ کا شُکر بجالاؤ۔ کُلسِیّوں17:3

بائبل مقدس میں کسی کو کبھی باپ اور بیٹے اور رُوح اُلقدس کے نام سے بپتسمہ نہیں دیا گیا۔

رسولوں نے جب لوگوں کو بپتسمے دیئے تو کونسے الفاظ دوہراتے تھے؟

a) یسوع کے نام پر

b) باپ بیٹے اور رُوح القدس کے نام پر

یہ بات دُنیاوی اور مذہبی تاریخ میں قلمبند ہے کہ اِبتدائی کلیسیاؤں نے ہمیشہ نئے ایمانداروں کی شمولیت کیلئے یسوع نام میں بپتسمے دیئے

Encyclopedia of Religion and Ethics (1951). II, 384,389؛ جو طریقہ اُس وقت اپنایا جاتا تھا وہ "یسوع نام میں بپتسمہ" تھا؛ اور اِس بات کا کوئی ثبوت نہیں ملتا کہ تین نام لیکر بپتسمہ دیا گیا ہو۔ اِبتدائی طریقہ اعمال کی کتاب میں دیا گیا ہے کہ عام طور پر پانی میں ڈبو کر یسوع نام میں بپتسمہ دیا جاتا تھا۔ اور اُن پر ہاتھ رکھے جاتے تھے۔ اور ایسا بیشتر مقامات پر ہوا لیکن تین نام لیکر بپتسمہ دیا جانا کہیں نہیں ملتا۔ (جسٹن)...."

Interpreter's Dictionary of the Bible (1962), I , 351 ؛ دلائل اور ثبوت اِس بات کی وضاحت کرتے ہیں اِبتدائی مسیحی لوگوں میں بپتسمہ صرف مسیح یسوع کے نام میں یا پھر مسیح خُداوند کے نام میں دیا جاتا تھا نہ کہ تین ناموں میں دیئے جاتے تھے۔

Otto Heick, A History of Christian Thought (1965), I,53 ; سب سے پہلا بپتسمہ یسوع نام میں دیا گیا لیکن بعد میں تثلیث (باپ اور بیٹا اور رُوح اُلقدس) کے نام میں دیا گیا۔

Hasting's Dictionary of Bible (1898). I , 241؛ (ایک وضاحت یہ ہے کہ) کلام کے مطابق صحیح طریقہ بپتسمہ کا یسوع مسیح کے نام سے یا پھر خُداوند یسوع نے نام سے ہے۔ باپ اور بیٹے اور رُوح اُلقدس کے نام پر بپتسمہ بعد میں ترقی پذیر ہوا۔

Williston Walker, A History of the Christian Church (1947), page 58,؛ تثلیث کے طریقہ کار نے پرانے اور صحیح واحد یسوع نام میں بپتسمہ کی جگہ لے لی ہے۔

The New Schaff-Herzog Encyclopedia of Religious Knowledge (1957),I , 435؛ نیا عہدنامہ جانتا ہے کہ بپتسمہ صرف یسوع نام میں ہے۔۔۔۔۔جو کہ آج بھی دُوسری اور تیسری صدی میں ہو رہا ہے۔

Canney's Encyclopedia of Religions (1970), Page 53.؛ لوگوں کو پہلے یسوع مسیح کے نام میں یا خُداوند یسوع کے نام میں بپتسمے دیئے جاتے تھے۔لیکن بائبل کی تعلیمات میں تثلیث میں ترقی کے بعد وہ باپ اور بیٹے اور رُوح اُلقدس کے نام میں بپتسمے دیئے جاتے تھے۔

Encyclopedia Biblica (1899), I, 473؛ یہ بات قدرتی طور پر اخذ شُدہ ہے کہ اِبتدائی زمانوں میں بپتسمہ یسوع نام میں یا پھر خُداوند یسوع کے نام میں دیے جاتے تھے۔اور اِس بات کی بھی یقین دہانی ہو چُکی ہے کہ بپتسمہ ایک نام میں دیا جاتا ہے نہ کہ تین میں۔

Encyclopedia Britannica, 11th ed. II (1920), II, 365: تثلیث کا فارمولا یا باپ اور بیٹے اور رُوح اُلقدس کے نام سے بپتسمہ دینا شروع زمانے میں نہ تھا۔یسوع کے نام میں بپتسمہ اُس وقت رائج تھا۔پوپ سٹیفن کے مطابق تیسری صدی میں بھی یہ طریقہ عام تھا۔

آسمان میں داخلے کی یقین دہانی کیلیئے، کیا آپ نے یسوع مسیح کے نام سے توبہ کا بپتسمہ لیا ہے؟

ہاں / نہیں

کیا آپ یسوع نام میں بپتسمہ لینا پسند کریں گے؟

____

For More Copies, Contact:

PAUL BAUMEISTER

P.O. 2366, ELK GROVE, CA 95759

1-916-714-8223